روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 11 ستمبر 2002ء 3 رجب 1423 ہجری- 11 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 207

اے اللہ تو بادشاہ ہے

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی تھی کہ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں- میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقراری ہوں پس تو میرے سارے گناہ بخش دے- تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے- کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا (-) دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا- اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی- دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے- دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کی صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے تب اس خاص تجلی کی شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا-

(لیکچر سیالکوٹ- روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222-223)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

ربوہ- 10 ستمبر 2002ء- حضور انور کی صحت کے بارہ میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر کرتے ہیں کہ:

گزشتہ دنوں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوران سر کی جو تکلیف تھی اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے- جسمانی کمزوری میں بھی نسبتاً فرق ہے- حضور انور اپنے روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی فرما رہے ہیں- اسی طرح بیت الذکر میں بھی تشریف لا رہے ہیں-

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی کے لئے دعاؤں، نوافل اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں- اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور انور کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے- آمین

درخواست دعا

مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں- مورخہ 6 ستمبر کو میری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نماز جمعہ بیت فضل لندن میں ادا کرنے کے بعد واپس آ رہی تھیں کہ راستہ میں ٹھوکر لگنے سے نیچے گر گئیں جس کی وجہ سے ان کے ماتھے اور ناک پر چوٹیں آئیں اور کافی خون بہہ گیا- اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل سے زیادہ نقصان سے محفوظ رکھا- چوٹوں کے اثرات ابھی باقی ہیں تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت دن بدن بہتر ہو رہی ہے- احباب جماعت کی خدمت میں والدہ محترمہ کی مکمل صحت یابی اور لمبی بابرکت زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے-

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

عالمی ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکچرز اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے ٹیکنیکل میگزین 2002ء کے لئے مضامین کی ابھی بہت کمی ہے تمام ممبران IAAAE اور جملہ اہل علم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ میگزین کیلئے جلد از جلد مضامین لکھ کر (اپنی تصویر کے ساتھ) بھجوائیں- اللہ اس کار خیر کے لئے تمام تعاون کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کو اجر عظیم بخشے-

(صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE بلڈنگ عقب گولبازار ربوہ)

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 23 ستمبر 2002ء کو 9 بجے فروخت کیا جائیگا- خواہش مند احباب استفادہ فرمائیں- سائیکل، کرسیاں، ٹینکی، سیلنگ فین، کمپریسر دیگر سامان لکڑی وسکریپ-

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1933ء ②

30 جولائی بیت الذکر انبالہ کا افتتاح ہوا۔

جولائی مجلس مشاورت کے فیصلے کے مطابق سب کمیٹی انسداد بیکاری کے تحت قادیان میں ہر جمعہ کے روز بازار لگایا جاتا رہا۔

22 اگست شکاگو کی ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کے زیر اہتمام دوسری عالمی مذہبی کانفرنس (27 اگست تا 17 ستمبر) کے لئے حضور کی خدمت میں دعوت نامہ موصول ہوا۔ حضور نے صوفی مطیع الرحمان صاحب بنگالی اور میاں محمد یوسف صاحب مربیان امریکہ کو اس کانفرنس میں نمائندگی کا ارشاد فرمایا اور پر بصیرت پیغام بھجوایا۔

28 اگست موضع کوٹلی ضلع گجرات میں احمدیوں کا مخالفین کے ساتھ مباہلہ ہوا۔ دونوں طرف سے 21،21 افراد نے شرکت کی خدا تعالیٰ نے نشان دکھائے۔

29 اگست تا **17** ستمبر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا پہلا سفر امریکہ، بظاہر یہ سفر سیاسی نوعیت کا تھا مگر آپ نے خدمت دین کے لئے ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

30 اگست صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) بغرض تعلیم قادیان سے انگلستان کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے پہلے پوتے تھے جو بیرونی ممالک میں تحصیل علم کے لئے جا رہے تھے اس لئے حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے قلم سے ان کو اہم ہدایات تحریر کر کے عطا فرمائیں۔

19 ستمبر حضرت حافظ محمد حسین صاحب قریشی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

ستمبر دی گراموفون کمپنی بمبئی نے حضرت مسیح موعود کی بعض نظمیں ڈھولک اور باجے کے ساتھ گراموفون میں ریکارڈ کیں۔ مگر جماعت کے سخت احتجاج پر اسے تلف کر دیا۔

30,29 ستمبر یکم اکتوبر 17 واں آل بنگال احمدیہ جلسہ منعقد ہوا جس کے لئے حضور نے پیغام بھجوایا اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے اس میں شرکت فرمائی۔

8 نومبر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ''آہ نادر شاہ کہاں گیا'' پوری ہوئی جب والئ افغانستان نادر شاہ ایک طالب علم کے ہاتھوں اچانک قتل کر دیئے گئے۔

29 نومبر حضور نے ایک نئے محلہ دار السعۃ کی بنیاد رکھی۔

نومبر حضرت منشی خادم حسین صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

3 دسمبر فلسطین کی پہلی بیت الذکر سیدنا محمود کا افتتاح ہوا۔

26 دسمبر بیت الذکر بھدرک اڑیسہ کا افتتاح ہوا۔

26 تا **28** دسمبر جلسہ سالانہ رمضان میں آیا۔ حضور نے جلسہ پر تین خطابات فرمائے۔ جلسہ پر 364 افراد نے بیعت کی۔ کل حاضری 9143 سے زیادہ رہی۔

متفرق امسال مخالفین کے ساتھ 178 مناظرے ہوئے۔

دل کی لذت

لذتیں بکھری ہوئی ہیں شش جہت میں ہر طرف
ذوق گر تجھ میں نہیں تو ان کا انکاری نہ ہو
غور کر تیرے ہی اندر کوئی بیماری نہ ہو

ان گنت خوش کن نظاروں سے سجی ہے کائنات
گر نہیں نور بصارت تو یہ سب بے کار ہے
نغمگی ہے چار سو کانوں کی لذت کے لئے
ہو نہ گر حس سماعت سر بھی اک آزار ہے
لذتیں ہیں بے پناہ کام و دہن کے واسطے
فائدہ کیا ذائقے کی حس اگر بیمار ہے
ریشمی نرمی ہو یا ہو کھردرا پن جو بھی ہو
حس نہ گر پوروں میں ہو تو جاننا دشوار ہے
لذت خوشبو گلاب و یاسمن کی کیا کہوں
سونگھنے کی حس نہ ہو تو ان سے بھی انکار ہے

اس سے بڑھ کر ہیں خیال و فکر کی بھی لذتیں
عشق میں رخسار و لب کے ذکر کی بھی لذتیں
الجھے عقدوں، گتھیوں کو کھولنے کی لذتیں
خامشی کی لذتیں اور بولنے کی لذتیں
قیصری کی لذتیں ہیں سروری کی لذتیں
دوسری جانب حدیث دلبری کی لذتیں
مال و جاہ کی لذتیں ہیں افسری کی لذتیں
ظالموں کو ظلم میں غارت گری کی لذتیں
ایک اک حس کے لئے بے شک جدا ہیں لذتیں
ریت کے ذروں سے بھی جگ میں سوا ہیں لذتیں

دل کی لذت ہے مگر اس یار کی پہچان میں
اک سرور بے کراں دلدار کی پہچان میں
نور جس دل میں نہ ہو وہ جان سکتا ہی نہیں
بے نشاں محبوب کو وہ مان سکتا ہی نہیں
عقل کے جلتے ہیں پر اس کو سمجھ آتی نہیں
دل کی لذت ظاہری حس میں سما پاتی نہیں
ذوق بن عرشی مگر ادراک ہوتا ہے کہاں
جس نے چکھا یہ مزہ راتوں کو سوتا ہے کہاں

ارشاد عرشی ملک

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہومیو پیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" سے ماخوذ

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

تھکاوٹ

"محنت کش کسانوں اور مزدوروں کی جسمانی تھکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے بیلس بہترین دوا ہے۔ لمبے عرصہ کی مسلسل محنت سے جوڑ جواب دے جائیں تو بیلس دینے سے فائدہ ہوتا ہے"۔ (صفحہ:143)

تیزابیت

"آئرس ورسیکولر معدے کی کھٹاس اور تیزابیت کی بہترین دوا ہے" (صفحہ:479)

"آئرس ورسیکولر معدے کی کھٹاس کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ انتڑیوں اور معدہ کی اندرونی جھلیوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے"۔ (صفحہ:483)

ٹائیفائیڈ

"ٹائیفائیڈ کی صورت میں جب پٹیشیا کی علامتیں ہوں تو پٹیشیا لازمی دوا بن جاتی ہے لیکن اس کی مددگار کے طور پر ٹائیفائیڈینم 200 اور پائیروجینم 200 ملا کر اس کے اثر کو اور بھی تیز کر دیتی ہیں"۔ (صفحہ:122)

جسم کو جھٹکے لگیں

(الف) "اگر معدہ اور اعصابی نظام بگڑنے کی وجہ سے سوتے میں جسم کو جھٹکے لگیں تو گرائینڈیلیا (Grindelia) بہترین دوا ہے"۔ (صفحہ:134)

(ب) "بعض لوگوں کو نیند آتے وقت یا نیند کے دوران جھٹکے لگتے ہیں۔ یہ بہت تکلیف دہ عارضہ ہے۔ اس میں گرائینڈیلیا (Grindelia) چوٹی کی دوا ہے" (صفحہ:74)

چکر

(الف) "کاکولس کا تعلق بھی کانوں کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے چکروں سے ہے جن میں یہ سب سے گہری دوا ہے"۔ (صفحہ:166)

(ب) "وہ چکر جو کان کی خرابی کی وجہ سے آتے ہیں ان میں (آئرس ورسیکولر) بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ عموماً ایسی کیفیت میں کاکولس بہت اچھا اثر کرتی ہے لیکن اگر کام نہ آئے تو آئرس ورسیکولر کو بھی یاد رکھیں۔ یہ بھی کان کے پردہ کی خرابی اور اس میں موجود مائع کا توازن بگڑنے کی وجہ سے آنے والے چکروں کے لئے بہترین دوا ہے۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے جو چکر آتے ہیں ان میں نکس وامیکا اور برائیونیا مفید ہے"۔ (صفحہ:483)

(ج) "اگر ذہنی دباؤ کی وجہ سے جسمانی تھکاوٹ ہو یا جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ ذہنی دباؤ بھی ہو تو جسم میں بھی کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ ہر وقت فکر اور پریشانی لاحق رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے سر درد ہو جاتا ہے۔ چکر، متلی اور قے کا رجحان ہوتا ہے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلتے ہوئے جھٹکا لگ جائے تو حالت ابتر ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کی علامات میں سفر کے دوران اضافہ ہو جاتا ہے۔ اچانک حرکت سے توازن بگڑ جائے تو کاکولس اول طور پر ذہن میں آنی چاہئے"۔ (صفحہ:310)

چوٹ

(الف) "بیلاڈونا کے مزاج میں سوجن بھی داخل ہے۔ چوٹوں کے نسخہ میں آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا آرنیکا کا فائدہ بڑھا دیتا ہے کیونکہ چوٹ لگنے کے ردعمل کے نتیجہ میں خون تیزی سے متاثرہ عضو کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ڈاکٹر عموماً فوری علاج کے طور پر ٹھنڈی ٹکور تجویز کرتے ہیں۔ بیلاڈونا ٹھنڈی ٹکور سے بھی زیادہ زوداثر ہوتا ہے۔ اگر آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیں تو ہر چوٹ کے آغاز کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے"۔ (صفحہ:136)

(ب) "میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا۔ جس میں آرنیکا، روٹا، ہائپیریکم، کلکیریا فاس اور سمفائٹم شامل تھیں......اگر چوٹوں کے بداثرات مثلاً سوزش، درد، اینٹھن اور ابھار وغیرہ دیر تک باقی رہیں تو ان کو مٹانے کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے"۔ (صفحہ:86،85)

(ج) "حادثات اور چوٹوں کے لئے آرنیکا بہترین دوا ہے۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ نیلی، یا کالی ہو جائے اور خون جم گیا ہو تو آرنیکا بلا خوف وخطر استعمال کریں"۔ (صفحہ:84)

چھالے

"اعصابی رگوں کے ساتھ ساتھ جلد پر چھالے اور سوزش پائے جاتے ہیں۔ یہ چھالے چہرے پر نمایاں ہوتے ہیں، اس وجہ سے بہت خطرناک اور بہت گہرے اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔ اگر آنکھوں کے قریب چہرے کے اعصاب پر ہوں تو مریض اندھا بھی ہو سکتا ہے۔ اگر صرف ایک ہی طرف اثر ہو تو ایک آنکھ ضائع ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس کا فوری علاج ضروری ہے۔ عام طور پر آرسینک، لیڈم اور لیکسس کا نسخہ مفید ہے۔ اگر بے چینی نہ ہو تو آرنیکا، لیکسس اور لیڈم فوری طور پر دیں اگر ان دونوں نسخوں سے فرق نہ پڑے تو پھر کینتھرس کے استعمال میں تاخیر نہ کریں۔ اگر چھالے بڑے بڑے ہوں تو رسٹاکس بھی اس تکلیف میں بہت مفید ثابت ہو گی۔ رسٹاکس کے مقابل پر کینتھرس کے مریض کو بے چینی بہت زیادہ ہوتی ہے جو آرسینک سے مشابہ ہے۔ کینتھرس کے چھالوں کا رنگ تیزی سے بدلتا ہے اور اردگرد کی ساری جلد سیاہی مائل ہو جاتی ہے اور چہرے پر گینگرین کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس کیفیت میں بلا تاخیر کینتھرس دینی چاہئے"۔ (صفحہ:230)

جسم پر پتلے پتلے چھلکے

"بعض دفعہ مچھلی کی طرح جسم پر پتلے پتلے چھلکے سے نکل آتے ہیں جو بہت بھیانک ہوتے ہیں۔ آرسنک میں بھی یہ علامت ہے۔ اگر ان میں بدبو بھی ہو تو آرسنک اور سورائینم دونوں اس کی بہترین دوائیں ثابت ہو سکتی ہیں"۔ (صفحہ:91)

حمل گرنا

"جن عورتوں میں حمل گرنے کا رجحان پایا جائے ان کے علاج میں کالی فاس کو نہیں بھولنا چاہئے۔ عام طور پر حمل کے آغاز میں حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو وائی برنم اوپولس (Viburnum Opulus Q) مدرٹنکچر میں دی جاتی ہے۔ دوسرے تیسرے مہینہ میں سبائنا اور چوتھے پانچویں مہینہ میں کالی کارب۔ لیکن اگر اعصابی تناؤ سے حمل گرتا ہو تو کالی فاس اس میں چوٹی کی دوا ہے"۔ (صفحہ:512)

حیض جلدی یا تاخیر

"حیض بہت جلد یا بہت تاخیر سے آتے ہیں اور لمبا عرصہ چلنے والے ہوتے ہیں لیکن یہ علامتیں اور بھی بہت سی دواؤں میں پائی جاتی ہیں۔ کاکولس کی مزاجی علامتیں.........موجود ہوں تو پھر کاکولس ہی دوا ہے۔ عمومی کمزوری، جزوی، فالج، حرکت سے تکلیف اور اعصاب کی پیغام رسانی میں آہستگی کاکولس کی خاص علامتیں ہیں۔ دو حیضوں کے درمیان سفید پانی کی طرح لیکوریا جاری ہونا اس کی خاص علامات میں داخل ہے جو بہت کمزور کرنے والا ہوتا ہے اتنا کہ عورت کے لئے بات کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے"۔ (صفحہ:311)

حیض ختم ہونے کے زمانہ کی تکلیفیں

"عورتوں کے حیض ختم ہونے کے زمانے میں پیدا ہونے والی تکلیفوں میں بھی پلسٹیلا بہترین دوا بیان کی جاتی ہے"۔ (صفحہ:691)

خناق

(الف) "کالی بائیکروم خناق (Diphtheria-ڈفتھیریا) کی بہت اچھی دوا ہے۔ مگر میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid) کا مقابلہ نہیں جو خناق کی اولین دوا ہے اور انتہائی کمزوری کو بھی دور کرتی ہے"۔ (صفحہ:486)

(ب) "اگر خناق کی علامت یہ ہو کہ ایک طرف سے تکلیف اچھل کر دوسری طرف جائے اور پھر واپس آ جائے تو ایسی صورت میں لیک کینائینم چوٹی کی دوا ہے"۔ (صفحہ:527)

آنکھ کا بلڈ پریشر

"ایک مریض جس کی آنکھوں کی بلڈ پریشر کی

تکلیف اتنی بڑھ گئی تھی کہ ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا اور خطرہ ظاہر کیا تھا کہ مزید دباؤ بڑھنے سے خلیے پھٹ سکتے ہیں جس سے مریض مستقل اندھا ہوسکتا ہے۔ جونسخہ میں نے اس مریض کو دیا اس کا مرکزی جزو بیلاڈونا تھا۔ حیرت انگیز طور پر ایک ہفتہ کے اندر آنکھ کا بلڈ پریشر اعتدال کی طرف مائل ہوگیا اور اب وہ مریض بالکل صحت یاب ہو چکا ہے۔" (صفحہ:140)

بعض آوازیں سنائی نہ دینا

"چینوپوڈیم کے اکثر مریض آوازوں کو بآسانی سن لیتے ہیں اور بعض کو بالکل نہیں سن سکتے۔ مثلاً مردوں کی آواز سنائی نہیں دیتی لیکن عورتوں اور بچوں کی آوازیں سن لیتے ہیں۔ کیونکہ انہیں موٹی آوازیں کم سنائی دیتی ہیں جب کہ باریک آوازیں وہ سن سکتے ہیں۔ کئی ایسے مریض جو بہت کم سن سکتے تھے اس دوا سے شفایاب ہوگئے اور بہت نمایاں فرق پڑا۔" (صفحہ:279)

اپنڈکس سے معجزانہ شفا

"آئرس ٹیکس .... کا دائیں طرف سے نسبتاً زیادہ تعلق ہے اس لئے یہ اپنڈکس کے لئے بھی بہترین دوا ہے۔ .... میں نے آئرس ٹیکس کو آرنیکا اور برائیونیا کے ساتھ 200 طاقت میں ملا کر اپنڈکس کی تکلیفوں میں بارہا استعمال کیا ہے اور یہ بے حد مفید نسخہ ثابت ہوا ہے اور حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ اگر تشنجی علامات نمایاں ہوں تو برائیونیا کی بجائے بیلاڈونا استعمال کرنی چاہئے۔ بسا اوقات اپنڈکس کی وجہ سے بہت خطرناک صورت حال پیدا ہو جاتی ہے اور یہ تکلیف پیچیدگی اختیار کر لیتی ہے۔ یہ تینوں دوائیں مل کر اس صورت حال پر قابو پا لیتی ہیں۔ مجھے اکثر اپنڈکس کی تکلیف ہوا کرتی تھی۔ اس نسخہ سے میں ٹھیک ہو جاتا تھا۔ ایک دفعہ میں سفر میں تھا۔ آغاز سے ہی تکلیف کا احساس ہونے لگا۔ میں نے یہ تینوں دوائیں استعمال کیں۔ سفر میں ایک رات گزاری اور اگلے روز خود چار سو میل موٹر چلا کر کراچی پہنچا۔ درد قابو میں رہا۔ اگلے روز صبح مجھے ہسپتال لے جایا گیا۔ جب سرجن نے میرا معائنہ کیا تو حیرت زدہ رہ گیا کہ اپنڈکس جگہ جگہ سے پھٹ چکا تھا اور پیپ بہہ رہی تھی۔ ایسی خطرناک حالت تھی کہ بظاہر میرا زندہ رہنا اور پھر چار سو میل موٹر چلا کر ایسی حالت میں وہاں پہنچنا سرجن کے لئے ناقابل فہم تھا۔ اس کے بعد میرا اپریشن تو ہوا لیکن میں نے پنسلین کی بجائے اندمال زخم کے لئے ہومیوپیتھک جراثیم کش دوائیں ہی استعمال کیں۔" (صفحہ:481,480)

حمل ضائع ہونے کا رجحان

"کلکیریا مزاج کی عورتوں کو بعض دفعہ بہت گاڑھا ہروقت رسنے والا لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ اگر ایسی مریضہ میں حمل ضائع ہونے کا رجحان بھی ہو تو کلکیریا کارب بہت قیمتی دوا ثابت ہوتی ہے۔ میں نے ایک دفعہ ایک ایسی ہی مریضہ کو یہ دوا دی جس نے اتنا اچھا اثر دکھایا کہ اسے اگلے حیض سے پہلے ہی حمل ٹھہر گیا اور بچے کی پیدائش تک اسقاط کی تکلیف نہیں ہوئی حالانکہ اس سے پہلے کئی حمل ضائع ہو چکے تھے۔" (صفحہ:198,197)

موسم بہار کی الرجی

"بہار میں اگر اچانک سخت چھینکیں آنے لگیں تو یہ بھی لیکسس کی ایک علامت ہے اور بعض مریضوں پر میں نے خود آزما کر دیکھا ہے کہ سالہا سال کی بہار کی الرجی یعنی دن رات بکثرت چھینکیں آنا لیکسس ایک ہزار کی ایک ہی خوراک سے دور ہوگئی اور پھر دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ غالباً سو میں سے دس مریض ضرور ایسے ہوں گے جن کو لیکسس ایک ہزار کی ایک ہی خوراک نے اتنا نمایاں فائدہ پہنچایا۔ لیکسس سے ٹھیک ہونے کے بعد اگر دوبارہ الرجی ہو تو کچھ عرصہ کے بعد مثلاً پندرہ دن یا مہینے کے وقفہ سے لیکسس کو دہرایا جاسکتا ہے"۔ (صفحہ:541)

ایڈز کا علاج

"ایڈز بھی کینسر ہی کی طرح ایک لاعلاج بیماری سمجھی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں ایڈز پر میرے زیر نگرانی سلیشیا CM کے تجربے ہوئے ہیں۔ بہت سے مریضوں میں سلیشیا نے حیرت انگیز اثر دکھایا ہے" (صفحہ:257)

ایک پرانی تکلیف

"ایک اور واقعہ ہومیوپیتھی میں میری دلچسپی کا موجب یہ بنا کہ جب میری شادی ہوئی تو میری اہلیہ آصفہ بیگم کو ایک پرانی تکلیف تھی جس کا انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ حضرت ابا جان کے پاس ہومیوپیتھی کی کتابیں بہت تھیں، میں نے سوچا کہ ان میں سے کوئی دوائی ڈھونڈتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ایسا تصرف ہوا کہ پہلی کتاب کو جس جگہ سے میں نے کھولا وہاں ایک دوائی نیٹرم میور (Natrum Mur) کی جو علامات درج تھیں وہ بالکل وہی تھیں جو آصفہ بیگم نے بتائی تھیں۔ وہ دوا میں نے اونچی طاقت میں انہیں دی۔ ان کو اس کی ایک خوراک سے ہی ایسا آرام آیا کہ پھر کبھی زندگی بھر وہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔ اس سے مجھے یقین ہو گیا کہ ہومیوپیتھی خواہ میری سمجھ میں آئے یا نہ آئے اس کا فائدہ ضرور ہوتا ہے اور اس میں ضرور کچھ حقیقت ہے۔ اس کے بعد میں نے حضرت ابا جان کی لائبریری سے ہومیوپیتھی کی کتابیں لے کر پڑھنا شروع کیں۔ بعض اوقات ساری ساری رات انہیں پڑھتا رہتا۔ لمبا عرصہ مطالعہ کے بعد میں نے دوائیوں اور ان کے مزاج سے واقفیت حاصل کی اور ان کے استعمال اور خصوصیات کا اچھی طرح ذہن میں نقشہ جمایا اور پھر مریضوں کا علاج شروع کیا۔" (صفحہ:ii)

ایگزیما اور رسٹاکس

"رسٹاکس کے ایگزیما میں پانی بہت بہتا ہے۔ اسے رونے والا (Weeping) ایگزیما کہتے ہیں۔ میرے پاس ایک دفعہ ایک بہت غریب مریضہ آئی جس کے ہاتھوں پر بہنے والا سخت تکلیف دہ ایگزیما تھا۔ وہ روزمرہ کا کھانا پکانے سے بھی معذور تھی۔ خاوند اور بچے بھی اس وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا تھے۔ میں نے اسے ایک ہزار میں رسٹاکس دی تو حالت مزید بگڑ گئی لیکن چند دنوں میں پانی خشک ہونے لگا۔ اگلے ہفتہ دوبارہ رسٹاکس دینے سے ردعمل ہوا لیکن پہلے سے کم، تین چار ہفتوں میں اس کے ہاتھ بالکل صاف ہوگئے اور ایگزیما کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا۔ پس جب یہ دوا کام کرتی ہے تو حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ میرے علم کے مطابق اس کا کوئی اور متبادل نہیں ہے۔ جہاں رسٹاکس کی خاص علامتیں نمایاں ہوں وہاں رسٹاکس ہی دینی پڑے گی"۔ (صفحہ:710,709)

بیماریوں کا آغاز

"ہر بیماری کے آغاز میں جس میں بے چینی اور بخار کی کیفیت ہو اور محسوس ہوتا ہو کہ کچھ ہونے والا ہے ایکونائٹ اور رسٹاکس کی 200 طاقت میں دو تین خوراکیں بیماری کو آغاز ہی میں ختم کر دیتی ہیں۔ ایک دفعہ میرے موجودہ سیکیورٹی آفیسر (ریٹائرڈ میجر محمود احمد صاحب) ہمارے ساتھ سائیکلنگ پر گئے۔ سخت بارش ہو رہی تھی۔ اور سردی بھی بہت تھی۔ ہم سب بھیگ گئے۔ صبح انہیں بخار ہوگیا اور جسم میں شدید درد تھا۔ انہیں ایکونائٹ (Aconite) 200+ رسٹاکس (Rhustox) 200 ملا کر اور آرنیکا (Arnica) 200+ برائیونیا (Bryonia) 200 ملا کر نصف نصف گھنٹے کے وقفہ سے باری باری کھانے کی ہدایت دی گئی تو چند گھنٹوں میں بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہا۔ اور وہ پوری صحت کے ساتھ ڈیوٹی پر حاضر ہوگئے۔ سردی اور بھیگنے کے نتیجہ میں محض ایکونائٹ اور رسٹاکس پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ آرنیکا اور برائیونیا کو بھی ملا کر باری باری دینا چاہئے"۔ (صفحہ:10)

جسم کی بدبو

بعض نوجوان جو اپنے جسم سے آنے والی بدبو سے خود بھی سخت بیزار تھے انہیں رس گلا برا سے نمایاں فائدہ ہوا اور بعض تو مکمل طور پر شفا پا گئے۔ (صفحہ:705)

بلڈ پریشر انتہائی گر جانا

مریض جب آخری دموں پر ہو تو خون کا دباؤ اکثر گر جاتا ہے۔ کاربوویج کی ایک خوراک سے ہی اچانک گرمی پیدا ہونے لگتی ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض کو دل کا شدید حملہ ہوا۔ جب میں وہاں پہنچا تو وہ بظاہر بے جان ہو چکے تھے ماتھے پر سخت ٹھنڈا پسینہ تھا اور سانس کالعدم تھا۔ میں نے فوراً کاربوویج کے دو تین قطرے ان کے منہ میں ٹپکا دئے۔ تھوڑی دیر میں ہی ان کا سانس بحال ہوگیا۔ ماتھے کا پسینہ ختم ہوگیا اور جسم میں آہستہ آہستہ گرمی پیدا ہونے لگی۔ ان کی حالت سنبھلنے پر میں نے انہیں دل کی طاقت کے لئے دوائیں دیں لیکن اس علاج کے قابل بنانے میں کاربوویج نے حیرت انگیز اثر دکھایا"۔ (صفحہ:242)

کان کی ہڈی کی خرابی سے

بہرہ پن

"میں نے بعض مریضوں کو جن میں کان کی ہڈی کی خرابی کی وجہ سے تیزی سے بہرہ پن پیدا ہو رہا تھا سلفر CM استعمال کروائی۔ اس سے ہڈی کی بیماری ختم ہوگئی اور بہرہ پن جہاں تک پہنچا تھا وہیں رک گیا" (صفحہ:588,587)

پتہ کا درد

ایک دفعہ میں نے ایک مریض کو پتہ کے درد کے لئے تمام معروف دوائیں دیں لیکن اسے فرق نہیں پڑا۔ وقت نکال کر جب اس کی عمومی علامات کا جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ کسی نفسیاتی اور اعصابی دباؤ کی وجہ سے اس کا اعصابی نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ دراصل وہ سیپیا (Sepia) کا مریض نکلا اور سیپیا دینے پر اس کی آنکھیں کھل گئیں۔ درد جاتا رہا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گیا"۔ (صفحہ:xii)

پراسٹیٹ کا کینسر

"پراسٹیٹ کے کینسر میں سب سے موثر دوا سلیشیا CM ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں کئی مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے جو بے حد کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اگر سلیشیا CM کی ایک خوراک سے کچھ فائدہ ہو کر رک جائے تو وقفہ کے بعد دوبارہ دی جاسکتی ہے۔ لیکن بلاوجہ دہرانی نہیں چاہئے۔ کینسر میں خواہ وہ کسی جگہ کا ہو بہت اونچی طاقت حسب ضرورت جلد بھی دہرائی جاسکتی ہے لیکن اگر پہلی خوراک کا فائدہ جاری ہو تو بے وجہ جلد نہیں دہرانی چاہئے"۔ (صفحہ:685)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

اجتہاد

جناب مظفر حسین بعنوان نفاذ اسلام میں اجتہاد واجماع کی اہمیت لکھتے ہیں:۔

ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے علماء اجتہاد کو ایک نظری اور علمی مسئلہ سمجھتے ہیں، جس سے صرف انتہائی متقی حضرات ہی عہدہ برآ ہو سکتے ہیں، جب کہ علامہ اقبال اجتہادی مسائل کو عملی مسائل سمجھتے ہیں، جنہیں حل کرنے میں ان غیر علماء سے بھی مدد لینا ضروری ہے جو عملی مسائل کو اچھی طرح سے سمجھتے ہیں اور عصر حاضر کے مزاج شناس ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ شروع شروع میں بعض جید علماء نے وعظ اور نماز کے لئے لاؤڈ سپیکر کا استعمال ممنوع قرار دیا لیکن اب شاید ہی کوئی ایسی مسجد ہو جہاں ان مقاصد کے لئے لاؤڈ سپیکر استعمال نہ ہوتا ہو۔ یہی صورت حال تصویر کے بارے میں پیش آئی اور اسے حرام نہیں تو مکروہ ضرور خیال کیا گیا لیکن آج یہ حال ہے کہ علماء حضرات اپنی رنگین تصاویر اخبارات میں بڑے ذوق وشوق سے چھپواتے ہیں، بلکہ اپنی بیگمات کی برقع پوش حالت میں تصاویر بھی لگواتے ہیں۔ حال ہی میں اسلامی مشاورتی کونسل نے ٹیلی ویژن پر بذریعہ ٹیپ اذان سنانے کو ممنوع قرار دینے کی سفارش کی ہے۔ انتقال خون اور گردوں اور مردہ آنکھوں کے قرنیہ کی پیوند کاری کے بارے میں بھی ہمارے علماء کی آراء میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ ٹیسٹ ٹیوب بچوں کی پیدائش کی بھی شدت سے مخالفت کی جا رہی ہے اور ابھی تک جینیٹک انجینئرنگ کے میدان میں نئی نئی دریافتوں سے بہت سے مسائل پیدا ہونے والے ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی کے پیدا کردہ سماجی اور معاشی مسائل کی پیچیدگیوں کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں ہے اور پھر اپنے معاملات میں قدم قدم پر حکومت کا عمل دخل بڑھتا جا رہا ہے۔ اندریں حالات پیچیدہ عملی مسائل کے بارے میں اجتہاد کا معاملہ اگر فرداً فرداً اہل علم و دانش پر بھی چھوڑ دیا جائے تو بھی قانون کو پورے معاشرے پر لاگو کرنے کے لئے کسی نہ کسی ادارے کا قیام ناگزیر ہے۔

(روزنامہ پاکستان 9 جولائی 2000ء)

عالم اور مولوی

حامد میر اپنے کالم قلم کمان میں لکھتے ہیں:۔

برصغیر میں عالم اور مولوی کے درمیان کشمکش سینکڑوں برس سے چل رہی ہے۔ عالم ہمیشہ جہاد اور اجتہاد کی جب کہ مولوی فساد کی بات کرتا ہے۔ مولویت کے دفاع کے لئے کچھ لوگ مولوی کے لفظی معنوں میں پناہ تلاش کرتے ہیں لیکن درحقیقت مولویت ایک سوچ اور کردار کا نام ہے جس نے ہمیشہ علماء حق اور مجاہدین کو نقصان پہنچایا۔ جس زمانے میں محمود غزنوی نے سومنات کے مندر میں بتوں کو پاش پاش کرنے کے لئے حضرت گنج بخش علی ہجویریؒ کی تائید حاصل کی تو کچھ مولویوں نے محمود کو لٹیرا قرار دیا تھا۔ لیکن حضرت ہجویریؒ کی نظروں میں وہ مجاہد تھا۔ پھر وہ وقت بھی آیا جب حضرت شاہ ولی اللہؒ نے قرآن مجید کا فارسی ترجمہ کیا تو مولویوں نے ان پر کفر کا فتویٰ لگا دیا۔

آج کے دور میں ایسے لاتعداد علماء اور خطباء ہیں جو مسلمانوں کو جہاد کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ علماء اور خطباء خود مجاہد ہیں لیکن ایسے مولویوں کی بھی کمی نہیں جو ہمیشہ ان مجاہدین کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے کا موقع تلاش کرتے ہیں کیونکہ ان مولویوں کے پاس فرقہ واریت، ہٹ دھرمی، گالی گلوچ اور کفر کے فتوؤں کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ گزشتہ دنوں میں نے مولوی اور مجاہد میں فرق بیان کرنے کی گستاخی کر ڈالی۔ علمائے حق اور مجاہدین کی کثیر تعداد نے میرے موقف کی تائید کی ہے تاہم کچھ مولوی حضرات غصے سے لال پیلے ہو گئے اور انہوں نے مجھے ایسے خطوط تحریر کئے جن کی زبان نے مولویت پر میرے موقف کو مزید تقویت پہنچائی۔

(روزنامہ اوصاف 10 جولائی 2000ء)

ملائیت اور روح اسلام

محمد شریف ہزاروی عنوان بالا کے تحت لکھتے ہیں:۔

بعض کالم نگاروں کا خیال ہے کہ ملا مذہبی احکامات کی روح اور جوہر یا باطن میں جھانکے بغیر ظاہری یا روایتی قسم کی علامتوں کی خاطر مرنے مارنے کو خدمت دین کی معراج سمجھتے ہیں۔

فاضل کالم نگار کے اس خیال سے اختلاف تو نہیں کیا جا سکتا کہ ملا اسلام کے باطن میں، جوہر میں روح میں نہیں جھانکتا۔ اختلاف اس لئے نہیں کرنا چاہتے کہ ملا بھی اسی معاشرے کا حصہ اور اسی معاشرے کا فرد ہے۔ اب یہ معاشرہ کتنا صاف کتنا معزز کتنا راست گو، کتنا حلال خور، لوٹ کھسوٹ سے بچنے والا ہے اور یہ معاشرہ کتنا روح اسلام، جوہر اسلام اور باطن اسلام سے واقف اور اس میں جھانکنے والا ہے تو اسی معاشرے کا ملا بھی ایسا ہی ہوگا۔

(روزنامہ اوصاف 18 جولائی 2000ء)

امامت اور محتاجی

محمد منظور احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

چک 71/12L قاسم والا، ڈاکخانہ 82/12L براستہ اقبال نگر تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں امام مسجد ہوں۔ زندگی بھر امامت کے فرائض انجام دیئے اور اب یہ حالت ہے کہ نہ صرف خود بیمار رہتا ہوں بلکہ جوان بچیوں کا خیال بھی رہتا ہے کہ ان کے فرض سے کیسے سبکدوش ہوسکوں گا۔ دو بچے بمشکل گھر کا خرچ چلا رہے ہیں۔ اکثر سوچتا ہوں کہ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر دیہی معاشرے میں سب کو اہمیت دی جاتی ہے۔ نمبردار کو بارہ ایکڑ رقبہ ملتا ہے۔ گھوڑی کے نام پر بیس ایکڑ رقبہ ہوتا ہے، لیکن مولوی بیچارے کو دوسرے کمیوں کے ساتھ دو ایکڑ پر ٹرخا دیا جاتا ہے۔ بلکہ مولوی سے زیادہ اہمیت تو چوکیدار کی ہوتی ہے۔ اساتذہ پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک، جہاں جہاں بھی فرائض سرانجام دیتے ہیں، زندگی گزارنے کے لئے تنخواہ سے نوازے جاتے ہیں۔ اور دین سے آگاہ کرنے والا، برے بھلے کی تمیز دینے والا، خوشی غمی میں شامل ہونے والا، درس قرآن دینے والا ہر وقت ''آن ڈیوٹی'' مولوی صرف ''گداگری'' کے سہارے زندہ ہے۔ اس کا نصیب ختم نیاز کے حلوے اور قلوں کے چاول ہیں۔ وہ کسی ایک گھر کا نہیں پورے گاؤں کا محتاج ہے۔

ہر نیک بد، غریب امیر کے در کا سائل امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خاک کہے گا۔ اگر جرأت کر کے حق بات کہہ ڈالی تو برتن فٹ پاتھ پر ہوں گے اور بچے آسمان کے سائے میں۔

دراصل انگریز حکومت نے اسلام کو کمزور کرنے کے لئے یہ حربہ استعمال کیا کہ عالم دین، مفسر، فقیہہ، قادری اور خطیب مقرر کر کے ان کے گلے میں مظلومیت اور محکومیت کی وہ زنجیر ڈالی کہ تاقیامت ''رہائی'' نہ نصیب ہو اور آج تک وہی ہے کہ سب کے لئے حقوق، تحفظ، مراعات اور معاونت ہے، لیکن نہیں ہے تو دیہاتی مولوی کے لئے نہیں۔ مختلف شعبوں کے کاموں میں انسان کا جیسے جیسے تجربہ بڑھتا ہے، عزت وتوقیر اور آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ انسان کچھ پس انداز بھی کر سکتا ہے، اسے اپنی طاقت کا احساس ہوتا ہے اور دیہات کا مولوی جیسے جیسے ضعیف العمری کی طرف گامزن ہوتا ہے، یہی فکر پیچھا نہیں چھوڑتی کہ فرائض ادا کرنے کے قابل نہ رہا تو گزر بسر کیسے ہوگی؟

پچاس برس سے بھی کہیں زیادہ امامت کے فرائض انجام دے کر اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مظلومیت کے حوالے سے دیہات کا مولوی سب سے نمبر لے گیا۔ جوانی میں شادی مشکل سے ہوتی ہے کہ جو خود ختم درود کی روٹی کھاتا ہے، ہماری بیٹی کو کیا کھلائے گا؟ بعدازاں بچے احساس کمتری کا شکار رہ کر سن بلوغت کو پہنچتے ہیں کہ ان کے والد کا ذریعہ روزگار معقول نہیں۔ بچیوں کے رشتے نہیں ہوتے کہ مولوی جہیز کیا دے گا۔ حتیٰ کہ زندگی بھر دین کی خدمات سرانجام دینے والا مولوی شرمندہ، شرمندہ ہی رہتا ہے۔

ارباب اختیار سے استدعا ہے کہ باقی قوموں کی تقلید میں جہاں اور بہت سے طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں، وہاں دین جیسے مقدس فریضے کی عمر بھر بجا آوری کرنے والے امام مسجد کی عزت نفس کے حوالے سے بھی سوچا جائے۔

(روزنامہ خبریں 12 جولائی 2000ء)

چند سوال

معروف شاعر اور دانشور احمد ندیم قاسمی لکھتے ہیں:۔

قیام پاکستان کے بعد ہمیں ایک ایسا خطہ ارض میسر آ گیا تھا جس میں ہم اسلامی تہذیب اور جدید علوم کی وجہ سے صورت پذیر ہوتے ہوئے تمدن کے ارتباط و اختلاط کی ایک جنت تعمیر کر سکتے تھے۔ مگر خدا کی وحدانیت کے پرستار ہونے کے باوجود ہم غیر اللہ کے خوف سے بے نیاز نہ رہ سکے۔ اس لئے ہماری شخصیت مستحکم اور مستغنی نہ ہو سکی۔ اپنی طرف سے کچھ عرض کرنے کی بجائے مجھے پاکستان میں اسلامی تہذیب کی صورت حال کے بارے میں چند سوال پوچھنے کی اجازت دیجئے:

کیا بیسویں صدی میں ہم نے **اپنے دین کو کھرا** اور سادہ اور غیر پیچیدہ رہنے دیا ہے؟

کہیں ہم نے اسے دھندلا اور پراسرار تو نہیں بنا دیا ہے؟

کہیں ہم نے اصلی اور نسلی مسلمانوں کی تفریق تو پیدا نہیں کر دی؟

کہیں ہم اپنے ایمان کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اسلام کی معاشرتی اور معاشی مساوات واخوت کے اصولوں پر عمل پیرا ہیں؟ کیا ہم ذات پات اور برادری قبیلے کے امتیازات سے بلند ہو سکے ہیں؟

کیا ہم منصف اور عادل ہیں؟ کیا ہم دین میں جبر واکراہ کی ممانعت کا احترام کرتے ہیں؟

کیا ہم معاف کر سکتے ہیں؟ کیا ہم میں درگزر کرنے کا حوصلہ ہے؟

کیا ہم برائی کے بدلے نیکی کا برتاؤ کر سکتے ہیں؟

کیا ہم نے ''الارض للّٰہ'' کے ارشاد کا عملاً احترام کیا ہے؟

کیا ہم نے (قرآن کے حکم) ''قل العفو'' کا کوئی عملی پیمانہ وضع کیا ہے؟

اگر ان سب سوالوں کا جواب نفی میں ہے اور یقیناً نفی ہی میں ہے تو کیا ہمارے تہذیبی نصب العین اور ہمارے عمل کے درمیان پہاڑ حائل نہیں ہو چکے ہیں؟ اور کیا اکیسویں صدی میں بھی ہم اپنی تہذیب کے ساتھ یہی بدسلوکی کرتے رہیں گے۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اگست تا نومبر 2001ء ص 129)

بلند و بالا برف پوش پہاڑ، نیلی جھیلیں اور بڑے بڑے گلیشئرز کا ٹریک

سورلاسپور تا سوات

(براستہ کچی کھنی پاس 4766 میٹر)

اعجاز احمد کلیم صاحب

پاکستان دنیا کے بلند ترین پہاڑوں کی سرزمین ہے جو کہ ہمیشہ سے ملکی اور غیر ملکی ٹریکر حضرات کے لئے کشش کا باعث رہے ہیں۔ گرمیوں کے موسم کے آغاز کے ساتھ ہی ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے دلوں میں جوش و جذبہ جاگنے لگتا ہے اور ان کا ذہن ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلوں میں گم ہو جاتا ہے۔ نئے علاقوں کو دیکھنے کا شوق دل و دماغ میں نشہ بن کر چھانے لگتا ہے۔ ایسے ہی ایک ٹریک کی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے جو کہ نہ صرف قدرتی نظاروں سے بھرپور بلکہ ٹریکنگ کے شوقین حضرات کے لئے مکمل طور پر باعث تسکین بھی ہے۔ اس ٹریک کے لئے موزوں ترین موسم جولائی کے آخر سے اگست کے آخر تک ہے۔ اگر آپ کو اس سال موقع نہیں ملا تو اگلے سال ضرور یاد رکھیں۔

چار دنوں پر مشتمل یہ ٹریک چترال کے علاقے سورلاسپور سے شروع ہو کر براستہ (کچی کھنی پاس) جھیل مہوڈنڈ (سوات) پر ختم ہوتا ہے۔ یہ ٹریک خاصا پر مشقت ہے اس لئے آپ کو پورٹرز کا انتظام کرنا پڑے گا۔ پورٹرز ایسے ہونے چاہئیں جو کہ راستے کے بارے میں بھی مکمل معلومات رکھتے ہوں۔

چترال جانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ پہلے پشاور جائیں اور وہاں سے چترال کے لئے گاڑی لیں لیکن اگر آپ ایسے وقت پر پشاور پہنچیں جس وقت چترال کی گاڑی کا وقت نہ ہو تو آپ دیر کی گاڑی پکڑیں کیونکہ دیر سے ہر وقت چترال کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ پشاور سے چترال کا کل فاصلہ 365 کلومیٹر ہے جو کہ قریباً 12 گھنٹے میں طے ہوتا ہے۔ چترال میں رات بسر کرنے کے بعد آپ صبح سویرے سورلاسپور کے لئے جیپ حاصل کر سکتے ہیں لیکن اگر سورلاسپور کے لئے جیپ نہ ملے تو مستوج جانے والی جیپ میں بیٹھ جائیں اور مستوج سے سورلاسپور کے لئے جیپ لے لیں۔ بونی تک پکی سڑک ہے لیکن اس کے بعد کچا جیپ کا راستہ ہے۔ مستوج سے آگے آپ قریباً دو گھنٹوں میں سورلاسپور پہنچ جائیں گے۔ وہاں پہنچ کر پولو گراؤنڈ میں کیمپ کریں اور پورٹرز کا بندوبست کر لیں۔ ایک پورٹر عام طور پر 250 روپے ایک دن کے اور 150 روپے واپسی کے لے گا مگر ایک پورٹر کبھی بھی آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار نہیں ہوگا لہٰذا آپ کو دو پورٹر لینے پڑیں گے۔ (یاد رہے کہ چترال سے سورلاسپور کا کل فاصلہ قریباً سات گھنٹوں میں طے ہوتا ہے) اگر آپ کے پاس وقت ہے تو آپ شندور پاس (اونچائی 3734 میٹر) بھی ایک دن میں دیکھ سکتے ہیں۔

پہلا دن

سورلاسپور سے اگر آپ صبح سات بجے ٹریکنگ کا آغاز کریں تو شام پانچ بجے تک آپ پہلے کیمپ کو چھوڑ کر پہلے اور دوسرے کیمپ کے درمیان تک پہنچ سکتے ہیں۔ آغاز میں راستہ بالکل سیدھا ہے۔ آپ کو لاسپور دریا کے بائیں کنارے پر سفر کرنا پڑے گا۔ راستے میں آپ کو نلگر اور چولاٹ کی بستیاں دکھائی دیں گی جو کہ لاسپور دریا کے کنارے خوبصورت منظر پیش کرتی ہیں۔ چار گھنٹوں کے سفر کے بعد آپ دریائے باسکر اور کچی کھنی کے (Junction) پر پہنچتے ہیں۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے یہ انتہائی موزوں جگہ ہے۔ بعض لوگ یہاں کیمپ کر لیتے ہیں لیکن یہاں تک پہنچ کر کچھ خاص تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی کہ کیمپ کیا جائے لہٰذا آپ اپنا سفر جاری رکھیں اور اگلے کیمپ کے زیادہ سے زیادہ قریب پہنچنے کی کوشش کریں۔ یہاں سے راستہ کچھ تنگ ہے اس لئے محتاط انداز میں قدم بڑھائیں۔ قریباً تین گھنٹے کے سفر کے بعد آپ کو چند سرسبز جھاڑیوں کے قریب کیمپ کے لئے بہترین جگہ دکھائی دے گی۔

دوسرا دن

دوسرے دن آپ کو زیادہ نہیں چلنا پڑے گا لیکن تمام سفر پتھریلے راستے پر طے ہوگا۔ چار سے پانچ گھنٹوں کے بعد آپ (Khunzaoze) نامی جگہ پر پہنچتے ہیں جو کہ ہر طرف سے برفانی پہاڑوں میں گھری ہوئی ہے۔ یہاں پہنچ کر انسان قدرت کی رعنائیوں پر بے اختیار مسکرا اٹھتا ہے اور انسان کا خدا تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور بڑھ جاتا ہے۔

تیسرا دن

تیسرا دن اس ٹریک میں خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس دن آپ نے درہ کچی کھنی کراس کر کے دوسری طرف ایک قدرتی جھیل پر پہنچنا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ صبح سورج نکلنے سے پہلے اپنے سفر کا آغاز کر دیں اور درے کو دوپہر 12 بجے سے پہلے عبور کر لیں کیونکہ اس کے بعد پتھر گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ چار گھنٹے کی چڑھائی کے بعد نگاہوں کے سامنے یکا یک کچی کھنی کا گلیشئر آتا ہے۔ اب آپ کا سفر گلیشئر پر شروع ہوگا جو کہ پہلے کی نسبت آسان ہے۔ برف کے اس ریگزار سے گزرنے کے بعد قریباً دو سے ڈھائی گھنٹوں میں آپ درہ کچی کھنی کی ٹاپ پر پہنچتے ہیں جو کہ 4766 میٹر بلند ہے۔ یہاں پہنچ کر ایک عجیب ہی منظر دکھائی دے گا جو کم آنکھوں نے ہی دیکھا ہوگا' بلند و بالا برف پوش پہاڑ' بے پناہ حسن اپنے اندر سموئے ہوئے نیلی اور سبز جھیلیں اور ان گنت چھوٹے بڑے گلیشئر۔ چند منٹ کے آرام کے بعد اترائی کا مرحلہ درپیش ہے جو کہ نرم برف پر ہے۔ اترائی میں برف کافی زیادہ ہے لہٰذا احتیاط سے قدم آگے بڑھائیں۔ چند گھنٹوں کی اترائی آپ کو ایک جھیل کے کنارے Bokhtshal نامی جگہ پر پہنچا دے گی اس جھیل کا رنگ سبز ہے اور اس یک و تنہا جھیل کے سبز پانی میں برف پوش پہاڑوں کا عکس انسان کی طبیعت پر خوشگوار اثر ڈالتا ہے اور انسان اپنی تمام تھکن فراموش کر دیتا ہے۔

چوتھا دن

آپ کے سفر کا چوتھا دن اپنے اندر سرسبزی و شادابی کا عنصر لئے ہوئے ہے کیونکہ اس دن آپ کا تمام سفر دریا کے کنارے سرسبز چراگاہوں اور برچ اور پائن کے گھنے جنگلوں میں ہوگا۔ اس دن بھی ذرا جلدی اپنے سفر کا آغاز کر دیں تاکہ آپ شام ہونے سے پہلے مہوڈنڈ جھیل پہنچ سکیں۔ راستہ سیدھا اور پگڈنڈی کی صورت میں ہے لہٰذا آپ تھکن کے احساس کے بغیر چلتے جائیں گے۔ راستے کی خوبصورتی آپ پر بے پناہ خوشگوار اثرات مرتب کرے گی۔ بھیڑوں، بکریوں، گھوڑوں اور بھینسوں کے غول آپ کو جا بجا دکھائی دیں گے۔ دو سے تین گھنٹے کے بعد آپ کو پچ گال نامی بستی دکھائی دے گی جو کہ مویشی چرانے والوں کے لئے Summer Settlement کی حیثیت رکھتی ہے گرمیوں کے آغاز میں لوگ یہاں پر اپنے مویشی لے کر آ جاتے ہیں اور سردی کا موسم شروع ہوتے ہی واپس چلے جاتے ہیں۔ یہ لوگ بہت مہمان نواز ہیں اور اپنے مہمانوں کی مدارت عام طور پر لسی سے کرتے ہیں۔ اس بستی کے معاً بعد Shonz کا علاقہ آتا ہے۔ سرسبز چراگاہوں پر مشتمل اس علاقے کو دیکھ کر تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ دو گھنٹے کے سفر کے بعد Diwangar نامی جگہ اپنے اندر بے پناہ حسن لئے نمودار ہوتی ہے۔ یہ جگہ Dadarili pass کا نقطہ آغاز ہے۔ اس کے بعد آپ کا سفر زیادہ تر سبز گھاس کے میدانوں پر ہے۔ پائن اور برچ کے بیچوں بیچ گھاس پر گزرنا بہت بھلا محسوس ہوتا ہے۔ شام کو قریباً چھ بجے آپ اپنی منزل یعنی جھیل مہوڈنڈ پر پہنچ جاتے ہیں۔ ایک رات آپ کو اس جھیل پر گزارنا ہو گی۔ اس کے بعد اگلے دن آپ کو مٹلتان کے لئے جیپ مل جائے گی۔

آپ نے یہ سفر کر تو لیا لیکن اس سفر اور ٹریک کی خوشگوار یادیں تا دیر آپ کے ذہنوں پر نقش رہیں گی آپ جہاں کہیں بھی جائیں گے مہوڈنڈ جھیل، کچی کھنی کی جھیلیں اور برف پوش پہاڑوں کی چوٹیاں آپ کے دل و دماغ پر اپنے اثرات مرتب کرتی رہیں گی۔

جدید حساب کتاب

حساب کے چار بڑے قاعدے ہیں۔ جمع، تفریق، ضرب، تقسیم۔

جمع: جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان نہیں خصوصاً مہنگائی کے دنوں میں سب کچھ خرچ ہو جاتا ہے کچھ جمع نہیں ہو پاتا۔ قاعدہ وہی اچھا جس میں حاصل جمع زیادہ سے زیادہ آئے۔ بشرطیکہ پولیس مانع نہ ہو' ایک قاعدہ زبانی جمع خرچ کا ہوتا ہے جو کہ ملک کے مسائل حل کرنے کے کام آتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

تفریق: میں سندھی ہوں' تو سندھی نہیں' میں پنجابی ہوں تو پنجابی نہیں' میں بنگالی ہوں تو بنگالی نہیں۔ میں مسلمان ہوں تو مسلمان نہیں۔ اسے تفریق کا قاعدہ کہتے ہیں۔

ضرب: ضرب کی تین قسمیں ہیں' پتھر کی ضرب' لاٹھی کی ضرب' بندوق کی ضرب۔ علامہ اقبال کی "ضرب کلیم" ان کے علاوہ ہے۔

تقسیم: یہ حساب کا بڑا ضروری قاعدہ ہے۔ سب سے زیادہ جھگڑے اسی پر ہوتے ہیں! اس کا مطلب ہے بانٹنا۔ چوروں کا آپس میں مال بانٹنا۔ اہلکاروں کا آپس میں رشوت بانٹنا' حقوق اپنے پاس رکھنا' فرائض دوسروں میں بانٹنا۔ یہ سب تقسیم کے قاعدے میں آتے ہیں۔

(ابن انشاء کی "اردو کی آخری کتاب" سے اقتباس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

ولادت

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل و تنفیذ تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 ستمبر 2002ء بروز بدھ دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ خدا کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ''ذیشان مبارک میر'' عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم قاسم اسلام صاحب ولد مکرم ماسٹر عبدالسلام عارف صاحب دارالفتوح کے پھیپھڑے کا آپریشن مورخہ 20 ستمبر 2002ء کو شوکت خانم میموریل ٹرسٹ لاہور میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد صاحب گوندل ناصر آباد شرقی ربوہ کی اہلیہ مکرمہ نصیر اختر صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور اس وقت CCU فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم محمود احمد صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ میری خالہ مکرمہ جمیلہ بی بی بنت مکرم نذیر احمد صاحب آف پمپ احمد آباد نارووال گزشتہ تین ہفتوں سے بوجہ بخار بیمار ہیں آجکل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

بریگیڈیئر عبدالغفور احسان صاحب صدر حلقہ لالہ زار راولپنڈی لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ طاہرہ احسان صاحبہ کا نکاح مکرم خرم نعیم صاحب ابن مکرم نعیم احمد صاحب طارق بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور کے ہمراہ ایوان توحید راولپنڈی میں مورخہ 23-اگست 2002ء کو بعد نماز جمعہ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع راولپنڈی نے مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ ڈاکٹر امتہ الحی نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد خان صاحب حال کیلگری (کینیڈا) کو مورخہ 29-اگست 2002ء بروز جمعرات پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام عنیزہ احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد انصاراللہ پاکستان کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر چوہدری نصیر احمد صاحب صدر حلقہ گلشن راوی لاہور کی پوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو والدین کیلئے قرۃ العین۔ سعادت مند۔ خادمہ دین اور باعمر بنائے۔

ایک وقار عمل

مکرم ناصر جاوید ہنجرا صاحب صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتے ہیں۔ جماعت پریم کوٹ میں ایک وقار عمل ہوا جس میں بیت الذکر میں مٹی ڈال کر اس کے ہال اور صحن کو ہموار کیا گیا۔ روزانہ 10-افراد نے کئی گھنٹے تک کام کیا جو ایک ماہ جاری رہا۔ اس طرح انصار' خدام اور اطفال نے وقار عمل کر کے 31 ہزار روپے کی رقم بچائی ہے

اعلان داخلہ

پاکستان ایئر فورس میں بحیثیت ایئر مین/جونیئر کمیشنڈ آفیسر شمولیت کیلئے رجسٹریشن قریبی PAF انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹر میں 9 ستمبر تا 23 ستمبر 2002ء تک کروائی جاسکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم ستمبر 2002ء۔

بری فوج میں بحیثیت جوان شمولیت کیلئے رجسٹریشن قریبی بھرتی دفتر یا کسی بھی رجمنٹل ٹریننگ سنٹر میں 10 ستمبر تا 20 ستمبر تک کروائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم ستمبر 2002ء۔

انسٹیٹیوٹ آف سٹیٹسٹکس پنجاب یونیورسٹی لاہور نے M.Sc(Statistics) اور ماسٹر آف انفارمیشن اینڈ ایریشنل مینجمنٹ نے Self Supporting پروگرام کے تحت درخواستیں طلب کی ہیں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5-اکتوبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے یکم ستمبر 2002ء۔

گورنمنٹ یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن برائے ایلیمنٹری ٹیچرز چنیوٹ نے بی ایڈ (ایلیمنٹری) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 ستمبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 3 ستمبر 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

دورہ پاکستان کی اجازت دینے سے انکار

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے حریت کانفرنس کے وفد کو پاکستان جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ نیویارک روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے واجپائی نے کہا کہ ایسی کوئی تجویز میری حکومت کے زیر غور نہیں۔

کینیڈا کا انکار کینیڈا کے نائب وزیراعظم نے کہا ہے کہ ان کا ملک عراق کے خلاف فوجی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔ کینیڈین ٹیلی ویژن کو انٹرویو کے دوران انہوں نے کہا کہ کینیڈا نے امریکہ کے ساتھ ایسے کسی معاہدے پر دستخط نہیں کئے جو عراق کی موجودہ حکومت ختم کرنے سے متعلق ہو۔ یاد رہے امریکہ کے اہم اتحادی جرمنی اور فرانس پہلے ہی عراق پر امریکہ کے ممکنہ فوجی حملے میں شرکت سے انکار کر چکے ہیں۔ کینیڈا نے مطالبہ کیا ہے کہ عراق پر لگائے جانے والے الزامات کے ٹھوس ثبوت مہیا کئے جائیں۔

عراق کو انتباہ برطانوی اخبارات کے مطابق امریکی صدر بش جنرل اسمبلی میں خطاب کے دوران انسپکٹروں کی عراق واپسی کیلئے 4 سے 6 ہفتے کا وقت دیں گے اور عالمی برادری کے ذریعہ عراق کو انتباہ کرینگے کہ حملہ رکوانا ہے تو انسپکٹر واپس بلاؤ۔

دہشت گردی کا مسئلہ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سرحد پار مبینہ دہشت گردی کا مسئلہ اٹھائیں گے۔ دہشت گردوں کے خلاف عالمی جنگ ناگزیر ہے تمام جمہوری ممالک اپنا کردار ادا کریں۔

طیارہ اغوا کرنیکی کوشش بھارت میں ممبئی سے مالدیپ جانے والے بوئنگ 737 ہائی جیک کرنے کی کوشش مسافروں نے ناکام بنا دی۔ پرواز کے دوران ایک ہائی جیکر چھری لے کر پائلٹ کیبن میں گھس گیا اور طیارے کا رخ موڑنے کا مطالبہ کیا۔ مسافروں نے ہائی جیکر کو ساتھیوں سمیت پکڑ لیا طیارہ بخیریت ایئر پورٹ پر اتر گیا۔ مالدیپ حکام نے ہائی جیکروں کو گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے ہائی جیکروں کا تعلق بھارت سے ہے۔

غزہ میں اسرائیلی ٹینکوں کا حملہ اسرائیلی فوج کے 40 ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں نے بلا اشتعال شہری آبادی پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ جس سے متعدد افراد زخمی اور 4 جاں بحق ہو گئے۔ بڑی تعداد میں عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ بجلی جنریٹر اور فیکٹری بھی تباہ ہو گئی۔

18 بھارتی فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے 18 بھارتی فوجی ہلاک اور 8 زخمی کر دیئے شمالی کشمیر میں مجاہدین کے العارفین سکواڈ نے بھارتی جنتا پارٹی کے لیڈر کی گاڑی پر حملہ کر کے اس کے چار محافظ ہلاک کر دیئے۔

پاپوانیوگنی میں زلزلہ پاپوا گنی کے ساحلی علاقے میں زلزلہ کے نتیجہ میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ 7.6 درجہ کے زلزلہ سے پیدا ہونے والی سمندری لہریں 50 ساحلی مکان بہا کر لے گئیں۔ دارالحکومت ویواک میں 20 ہزار افراد پینے کے پانی سے محروم ہو گئے سرکاری طور پر 13-اموات کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ اندازہ ہے کہ جانی نقصان اندازوں سے زیادہ ہوا ہے۔

عراق پر حملہ تاریخی غلطی ہوگی اقوام متحدہ کے سابق اسلحہ انسپکٹر سکاٹ ریڑ نے عراق کے خلاف ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق پر حملہ سنگین تاریخی غلطی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 98ء میں بغداد تعینات رہا ہوں۔ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے کوئی ہتھیار نہیں ملے نہ ہی اس کا ثبوت ہے۔

منہ توڑ جواب عراق کے نائب صدر طٰہٰ یسین نے کہا ہے کہ دشمن کے حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ عراق کی خود مختاری اور آزادی کا ہر حال میں تحفظ کرینگے۔ دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہونگے۔ عراق کی مسلح افواج ہر طرح سے تیار ہیں۔

دنیا کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ بش امریکی صدر جارج بش نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ گیارہ ستمبر جیسا واقعہ دوبارہ رونما نہیں ہوگا۔ دہشت گردی کا قلع قمع کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ افغانستان میں مکمل امن کے قیام میں وقت لگے گا۔ دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے میں بڑی پیش رفت کر رہے ہیں۔

عراق کے 15 صوبوں پر بمباری امریکی اور برطانوی طیاروں نے عراق کے 15 صوبوں پر بمباری کی۔ جوابی میزائل حملے میں اتحادی طیارے بھاگ گئے۔ شہری تنصیبات کو نقصان پہنچا۔ عراق نے طیارہ شکن توپیں بھی استعمال کیں۔ اسرائیل نے امریکہ کو فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

افغانستان میں خانہ جنگی افغانستان میں ایک بار پھر خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے۔ خوست میں باچا خان اور سرکاری فوجوں میں زبردست جنگ کے نتیجہ میں 35 ہلاک ہو گئے ہیں۔ دونوں طرف سے شدید گولہ باری کی گئی۔ باپا خان کے فوجیوں نے ایک سرکاری گودام کو آگ لگا دی۔ لڑائی باچا خان کے علاقے پر قبضہ سے شروع ہوئی جس کے بعد شدید جھڑپیں ہوئیں۔

صدارت چھوڑنے کو تیار ہوں۔ عرفات

فلسطینی صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اگر کابینہ مجھے ہٹانا چاہتی ہے تو میں اپنا عہدہ صدارت چھوڑنے کو تیار ہوں۔ پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے یاسر عرفات نے کہا کہ اگر تم میری جگہ کسی اور کو لانا چاہتے ہو تو میری خواہش ہوگی کہ آپ ضرور ایسا کریں اور مجھے آرام کا موقع دیں۔ جبکہ دوسری جانب امریکی سی آئی اے اور اسرائیلی حکومت نے ابو مازن کو فلسطین کا وزیراعظم بنانے کیلئے یاسر عرفات پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	11-ستمبر	زوال آفتاب	1-05
بدھ	11-ستمبر	غروب آفتاب	7-22
جمعرات	12-ستمبر	طلوع فجر	5-25
جمعرات	12-ستمبر	طلوع آفتاب	6-48

جلد آرمی چیف کا عہدہ چھوڑ دوں گا صدر

جنرل مشرف نے اس بات کا عندیہ دیا ہے کہ وہ بہت جلد آرمی چیف کا عہدہ چھوڑ دیں گے اور کہا کہ نئے آرمی چیف کی تقرری بہت زیادہ دور نہیں ہے- انہوں نے کہا کہ تمام اختیارات ان کے پاس ہیں وہ جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں اور اس عہدہ سے مستعفی ہونے کے بعد جلد نیا آرمی چیف مقرر کرینگے- ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ملک کو منتخب کرپٹ حکومت سے بچانے اور پاکستان کو جدید، معتدل، پروگریسو، متحمل مزاج اور اسلامی جمہوری ملک بنانے کیلئے اقتدار چھینا تھا' عراق کے بارے میں سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہ عراق پر اس صورت میں حملہ کے حامی ہیں جب وہ امریکہ کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کرے- صدر مملکت کینڈی سکول آف گورنمنٹ' ہارورڈ یونیورسٹی میں لیکچر کے بعد سوالوں کے جواب دے رہے تھے-

اسلامی شدت پسندوں پر ہر جگہ نظر رکھنی چاہیئے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالم اسلام اور مغربی اتحادی ہیں تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ مغرب میں مسلمانوں کے بارے میں بڑھتا ہوا متعصّبانہ رویہ اسلامی دنیا اور مغرب میں خلیج پیدا کرسکتا ہے- جو تصادم کی صورت اختیار کرسکتا ہے اس کی روک تھام انتہائی ضروری ہے- وہ ہارورڈ یونیورسٹی میں طلباء' اساتذہ اور دانشوروں کے ایک اجتماع سے خطاب کررہے تھے- انہوں نے کہا کہ اسلامی شدت پسندوں پر ہر جگہ نظر رکھنی چاہئے- انہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا میں ایک ایسا منصفانہ نظام رائج کرنے کی ضرورت ہے جس کی بنیاد انصاف اور باہمی احترام پر رکھی گئی ہو- ہم نے پاکستان سے اسلامی انتہا پسندی کے خاتمہ کا تہیہ کررکھا ہے-

نواز شریف اور بے نظیر میں ٹیلیفون پر رابطہ

سابق وزرائے اعظم بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا جس میں سندھ اور پنجاب میں قومی وصوبائی اسمبلی کی نشستوں پر ایڈجسٹمنٹ کے لئے تبادلہ خیال کیا گیا - ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ایسی حکمت عملی ترتیب دینے کی ضرورت پر زور دیا جس کے تحت انتخابات میں کم از کم پنجاب اور سندھ میں حکومتی کوششوں سے تشکیل پانے والے سیاسی اتحادیوں سے کوئی امیدوار قومی اور صوبائی اسمبلیوں تک نہ پہنچ سکے- دونوں رہنما بالمشافہ ملاقات کرکے بعض معاملات طے کرنا چاہتے تھے مگر عرب قوانین اور بعض مجبوریوں کے باعث ایسا نہ ہوسکا-

مقبوضہ کشمیر میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ممکن نہیں

صدر پاکستان جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات سے عالمی برادری گمراہ نہ ہو- مقبوضہ کشمیر میں منصفانہ' شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات ممکن نہیں ہیں- پاکستان نے بھارت سے مسائل حل کرانے کے لئے اہم اقدامات اور وعدے کئے ہیں - لیکن اس نے کوئی مثبت جواب نہیں دیا- بھارت فوجی طاقت کا رعب ڈال کر مقاصد حاصل نہیں کر سکتا- انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات مسلسل سرد مہری کا شکار ہیں اور اس کی واحد وجہ مسئلہ کشمیر ہے- بھارت دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر چلائی جانے والی مہم سے غلط فائدہ اٹھا رہا ہے- اور وہ اس مہم کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنا چاہتا ہے- عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات سے گمراہ نہ ہو- لاکھوں فوجیوں کی موجودگی میں آزادنہ انتخابات ممکن نہیں- وہ ہارورڈ یونیورسٹی میں خطاب کررہے تھے-

91 ہزار کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق ملیں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ عوام کا معیار زندگی بہتر بنانا موجودہ حکومت کا نصب العین ہے اور اس مقصد کیلئے ضلعی حکومتوں کو 58-ارب روپے ترقیاتی کاموں کے لئے دے دیئے ہیں جن سے شہروں اور گلی محلوں میں ترقیاتی کام ہونگے - اور عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل کرنے میں مدد ملے گی- انہوں نے یہ بات پی ٹی وی کے ایک پروگرام میں بات چیت کے دوران کہی- انہوں نے کہا یہ شکایات تھیں کہ اتنی بڑی بیوروکریسی کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات پر سارا بجٹ ختم ہو جاتا ہے اور ترقیاتی کاموں کے لئے بہت کم فنڈز بچتے ہیں- لہٰذا اس نظام کو بدلا جارہا ہے اور کنٹریکٹ کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے- انہوں نے بتایا آئندہ چند ماہ میں 91 کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے- اور اس کے ساتھ ساتھ قانون اور ضابطے کے مطابق کچی آبادیوں کو منظم بنایا جا رہا ہے-

لاہور میں 2241 مساجد اوز دینی مدارس رجسٹرڈ کرلے گئے

لاہور ضلعی حکومت نے شہر کی حدود میں واقع 2708 مساجد 266 دینی مدارس میں سے 2241 کو رجسٹرڈ کرلیا گیا- جبکہ باقی 733 مساجد اور مدارس کو رجسٹرڈ کروانے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں ہر رجسٹرڈ مسجد اور مدرسہ کی انتظامیہ کو پابند کیا گیا ہے کہ ان حکامات میں نقص امن کی صورت میں انتظامی کمیٹی کے ارکان کو گرفتار کرلیا جائے گا- جو مدرسے یا مساجد رجسٹریشن نہیں کروائیں گے انہیں ضلعی حکومت کی تحویل میں لے لیا جائے گا-

گھریلو گیس صارفین کیلئے سیکیورٹی فیس میں اضافہ

سوئی ناردرن گیس کمپنی نے گھریلو اور کمرشل صارفین کی سیکیورٹی فیس میں اضافہ کردیا ہے اب اس سلسلے میں تین' پانچ اور دس مرلے کے گھر والے صارفین کو اب 5 سو روپے کی بجائے 15 سو روپے سیکیورٹی فیس اور 15 سو روپے لائن چارجز ادا کرنا ہونگے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے داخلہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر خزاں 2002ء کے لئے ملک بھر میں جاری میٹرک سے پی ایچ ڈی تک کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 5 اکتوبر 2002ء تک توسیع کردی ہے-

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

ہائی بلڈ پریشر کیپسول بفضل خدا بے حد مفید
تین روپے فی کیپسول- روزانہ ایک کیپسول استعمال کریں
بھٹی ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

پروپرائٹر بشارت احمد خان
احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے
ہمارے پاس تشریف لائیں-
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور- اسلام آباد- کراچی میں جائیداد کی
خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 042-5415592
موبائل نمبر 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

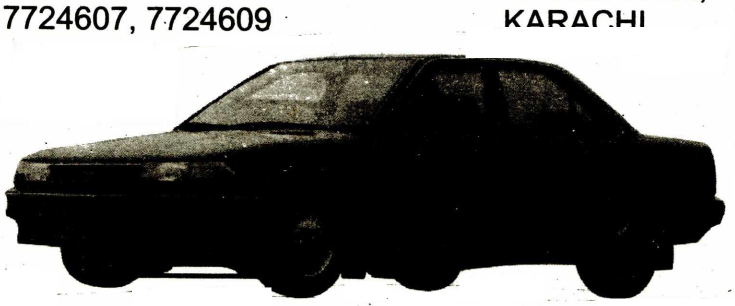

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
021- 7724606
فون نمبر 7724609
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹرز: میاں اظہر احمد' میاں مظہر احمد
فون دکان 212868 رہائش 212867

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61